بسم اللہ الرحمن الرحیم

ائمہ وخطباء کے لیے انمول تحفہ

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیفات وتالیفات سے ماخوذ وعظ ونصیحت پر مشتمل مستند واقعات وحکایات کا مجموعہ

بنام

واقعاتِ رضویہ

جلدِ اوّل

مؤلف:

ابو حمدان محمد شاعر رضا قادری رضوی

مدرس مفتی جامعۃ الرضا، بریلی شریف

مرکزی الرضا دار الاشاعت

© جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں!!

نامِ کتاب

واقعاتِ رضویہ

جلدِ اوّل

از افادات:

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت مجدّدِ دین وملّت الشاہ

امام احمد رضا خان قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاضل بریلوی

تخریج/تالیف: ابوحمدان محمد شاعر رضا قادری رضوی
مدرّس ومفتی جامعۃ الرضا، بریلی شریف

نظرِ ثانی ترتیب وتزئین: حضرت مولانا افضل مرکزی صاحب جامعۃ الرضا بریلی شریف

اشاعت (بارِ اوّل): ۱۴۴۸ھ/۲۰۲۶ء

تعدادِ صفحات: ۵۰۴/ صفحات

قیمت: ۵۰۰/ روپے

ناشر یا مؤلف کی اجازت کے بغیر
کتاب کی طبع ونشر اخلاقاً وقانوناً جرم ہے!

ناشر

الرضا مرکزی دارالاشاعت جامعۃ الرضا بریلی شریف (الہند)

AL-RAZA MARKAZI DARUL ISHAAT CENTER OF ISLAMIC STUDIES JAMIATUR RAZA
MARKAZ NAGAR, MATHURAPUR, C.B. GANJ, BAREILLY SHARIF, U.P. (INDIA) - 243502

فہرست مشمولات

شرفِ انتساب ۲۰
کلماتِ تبریک ۲۱
دعائیہ کلمات ۲۲
عرض مؤلف ۲۳
ہدیہ تشکر ۳۱
تقریظ اقدس ۳۳
تقریظ جلیل ۳۵
تقریظ جمیل ۳۹
تقریظ انور ۴۳
تاثر جمیل ۴۷
تاثر گرامی ۵۰
واعظ و خطیب کے لیے شرائط ۵۳
(۱) فقط ۴ برس کی عمر میں صدیق اکبر نے بت خانہ میں زلزلہ بپا کردیا: ۵۵
(۲) ایک پری کا مشرف بہ اسلام ہونے کا واقعہ: ۵۶
(۳) بارگاہ محبوب الٰہی میں تین قلندر: ۵۷
(۴) اعلیٰ حضرت کا ارشاداتِ احادیث پر یقین واطمینان: ۵۸
(۵) حضرت سید یمنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وبا کو مختلف حالتوں میں دیکھنے کا واقعہ ۶۳

(۲۶)علم جفر اور اس کی اجازت کا تذکرہ: ۹۲
(۲۷)ایک صاحبزادی کا اپنے بزرگ والد کی قبر پر روزانہ حاضر ہونا: ۹۳
(۲۸)ماں کا خواب میں کفن مانگنے اور بیٹے کا کفن بھیجنے کا واقعہ: ۹۴
(۲۹)ایک صحابی کے کفن میں زائد تہ بند چلا گیا پھر واپس کر دیا! ۹۴
(۳۰)بُرا آدمی بعد وفات بھی موجب تکلیف ہے! ۹۵
(۳۱)زنار توڑ، نصرانیت چھوڑ، اسلام لا! ۹۵
(۳۲)انار کی خواہش میں تیس برس گزر گئے! ۹۶
(۳۳)نیک بندے نفس کی خاطر نہیں بلکہ اسکے خلاف کام کرتے ہیں! ۹۷
(۳۴)اللہ ورسول کے دشمن قابل رحم نہیں! ۹۹
(۳۵)"یا اللہ، یا اللہ" کہہ کر دریا پار کرنے کا واقعہ! ۱۰۱
(۳۶)ولی اللہ کے حکم سے دریا نے راستہ دے دیا! ۱۰۱
(۳۷)حضور کا کفار کے ساتھ نرمی اور سختی فرمانے کا بیان: ۱۰۳
(۳۸)ایک مسافر سے کھانا چھین لینے کا واقعہ: ۱۰۴
(۳۹)اعلی حضرت نے جسے وہابی خیال کیا وہ پکا وہابی نکلا! ۱۰۴
(۴۰)ایک خائب وخاسر کٹر وہابی اور اعلی حضرت! ۱۰۵
(۴۱)قلبِ رضا نے صورت دیکھ کر رافضی کہا اور وہ رافضی نکلا! ۱۰۷
(۴۲)مجلس ذکر کی شمعیں بجھانے سے کوئی شمع نہ بجھی! ۱۰۹
(۴۳)ہر غوث کے ۲/ وزیر ہوتے ہیں! ۱۱۰
(۴۴)اولیاء کرام سے حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات: ۱۱۱
(۴۵)غرق سے حفاظت کی دعا پڑھنے کی برکت سے جہاز نہ ڈوبا! ۱۱۳

(۱۴۶) تار اور نور کی رفتار ۲۶۳
(۱۴۷) زمین سے سدرۃ المنتہی اور فلک ثوابت کا فاصلہ........................ ۲۶۳
(۱۴۸) دوزخ پر انیس فرشتے مؤکل ۲۶۴
(۱۴۹) ایک ولی کی خدمت میں بادشاہ وقت: ۲۶۵
(۱۵۰) مسمریزم کی کیا حقیقت ہے؟ ۲۶۶
(۱۵۱) نمرود کے دروازے پر ایک عجیب درخت اور ایک حوض: ۲۶۷
(۱۵۲) چار سلسلوں کے علاوہ کوئی اور سلسلہ ہے؟........................ ۲۶۸
(۱۵۳) ایک جملہ جو ہدایت بن گیا: ۲۶۸
(۱۵۴) حضرت سید احمد جام زندہ پیر نے ہاتھی کو زندہ کیا:........................ ۲۶۹
(۱۵۵) حضور کے حکم سے پتھروں اور پیڑوں کا آپس میں ملنا: ۲۷۰
(۱۵۶) اللہ کے نزدیک دنیا کی قدر ایک مچھر کے پَر کے برابر نہیں! ۲۷۲
(۱۵۷) حضرت امیر کلال رضی اللہ عنہ کی کُشتی میں شرکت کا واقعہ: ۲۷۳
(۱۵۸) حضرت امام داؤد طائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نفس کشی: ۲۷۴
(۱۵۹) جنت کا ایک جھونکا اور جہنم کی ایک لہر: زندگی بھر کا حساب!........................ ۲۷۵
(۱۶۰) میرا وہی عقیدہ جو احمد رضا کا ہے! ۲۷۶
(۱۶۱) پیر کامل کی تلاش کرنے اور چور کے ولی ہونے کا واقعہ: ۲۷۷
(۱۶۲) مچھلی کھلا کر پانی دیئے بغیر ایک حجرہ میں بند کرنے کا واقعہ: ۲۷۸
(۱۶۳) قدم بوسی سے اعلیٰ حضرت کو سخت تکلیف ہوتی تھی!........................ ۲۷۹
(۱۶۴) ایک بازی گر کا تماشے دکھانے کا عجیب واقعہ ۲۸۰
(۱۶۵) بندر کے دل میں قرآن کی عظمت اور مجلس میلاد کا ادب: ۲۸۱

(۱۸۶)کشف کی وسعت اور ایمان کی صداقت: ۳۰۳
(۱۸۷)شبہ بیان نہیں ہوا، اعلیٰ حضرت نے جواب فرمادیا: ۳۰۴
(۱۸۸)رب کی عنایتوں کا وسیلہ حضور ﷺ ہیں! ۳۰۵
(۱۸۹)حیات وموت کی شکل: ۳۰۷
(۱۹۰)ختم تراویح کے روز شیطان کی امید کو توڑنے والا عمل: ۳۱۰
(۱۹۱)وقتِ دفن اذان کی حکمت: ۳۱۱
(۱۹۲)آسمان وزمین کا دوسرے آسمان وزمین سے بدلنا: ۳۱۲
(۱۹۳)مسلمانوں کیلئے روز محشر زمین مثل روٹی کے ہوجائے گی! ۳۱۳
(۱۹۴)عصائے سلیمانی میں دیمک لگ جانے کا راز: ۳۱۳
(۱۹۵)جمادات بھی عارف ہیں! ۳۱۴
(۱۹۶)ایک پہاڑ سے آواز آئی حضور مجھ پر تشریف نہ لائیں! ۳۱۶
(۱۹۷)تمام حیوانات ونباتات وجمادات خاشع ہیں! ۳۱۶
(۱۹۸)حیوانات مٹی ہوجائیں گے تو اُن کی ارواح کہاں جائیں گی؟ ۳۱۸
(۱۹۹)اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیت: ۳۱۹
(۲۰۰)امام کی دوسری وصیت! ۳۲۱
(۲۰۱)حاضری، خواب اور اکسیرِ اعظم ۳۲۲
(۲۰۲)بادشاہوں کے بادشاہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ: ۳۲۷
(۲۰۳)نیک بخت، بدبخت سب غوث اعظم کے پیش نظر: ۳۲۷
(۲۰۴)عالم بالا میں غوث اعظم باز اشہب ہیں: ۳۳۰
(۲۰۵)غوث اعظم رضی اللہ عنہ سرّنا معلوم ۳۳۱

(۲۶۶)شانِ صدیق وفاروق وعثمان بزبان علی: ۴۱۸
(۲۶۷)مکانِ بہشت کے عوض عثمان غنی کا گھر: ۴۱۹
(۲۶۸)عثمانِ غنی نے چشمہ رومہ خرید کر مسلمانوں پر وقف کر دیا: ۴۲۰
(۲۶۹)عبدالرحمن بن عوف اور ایک پیر مرد عسکلان بن عواکر: ۴۲۱
(۲۷۰)ہر چیز نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نور سے بنی! ۴۲۳
(۲۷۱)تقدیر سے متعلق سوال اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا جواب: ۴۲۵
(۲۷۲)مالک سے دربارۂ ملک سوال نہیں ہو سکتا! ۴۲۷
(۲۷۳)اولاد کے نام اخیار کے ناموں پر رکھیں! ۴۳۰
(۲۷۴)تدبیر منافیِ توکل نہیں بلکہ اصلاح نیت کیساتھ عین توکل ہے! ۴۳۱
(۲۷۵)غوث اعظم رضی اللہ عنہ ظاہر وباطن سب دیکھ رہے ہیں! ۴۳۲
(۲۷۶)یومِ حشر بارگاہ رب العزت میں حضور کی عزت ومقام: ۴۳۳
(۲۷۷)امت کے اعمال بارگاہِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پیش ہوتے ہیں! ۴۳۴
(۲۷۸)عہد اقدس میں ایک عورت سے زنا اور اس کا فیصلہ: ۴۳۶
(۲۷۹)سرکار نے ایک شخص کی حقیقت باطنہ کو دیکھ کر قتل کا حکم دیا ۴۳۷
(۲۸۰)علم غیب کی بنا پر حضور نے ایک چور کے قتل کا حکم دیا! ۴۳۸
(۲۸۱)حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعلیم کردہ دعا: ۴۳۹
(۲۸۲)تین مجاہد بھائیوں کا عظیم الشان ایمان افروز واقعہ: ۴۴۰
(۲۸۳)سیدی محمد عمری رضی اللہ عنہ کا ایک مرید اور ایک قیدی کی مدد کرنا: ۴۴۱
(۲۸۴)کھڑاؤں ہوا میں پھینکی اور چور کے سینہ پر لگی! ۴۴۲
(۲۸۵)زوجہ محترمہ کا قریب مرگ نداء کرنے کا واقعہ: ۴۴۳

(۳۰۶)کوہ قاف اور زلزلہ: ۴۸۱
(۳۰۷)کوہ قاف اور حضرت ذوالقرنین: ۴۸۳
(۳۰۸)متواتر سات راتیں اور آٹھ دن قوم عاد پر ہوا کا طوفان: ۴۸۵
(۳۰۹)اعلی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نو عمری کا واقعہ: ۴۸۶
(۳۱۰)اللہ اپنے مقبول بندوں کے ارشاد میں برکتیں رکھتا ہے!..............۴۸۷
(۳۱۱)بے باک وہابیہ کے امام سفاک کا حال و قال: ۴۹۱
(۳۱۲)استقرار نطفہ زکیہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس ماہ و تاریخ میں ہوا؟ ۴۹۶
(۳۱۳)امام باقر رضی اللہ عنہ کو بتصریح نام بشارت اور سلام: ۴۹۹

* * *

کلماتِ تبریک

از: شہزادہ وجانشینِ تاج الشریعہ، قاضِی القضاۃ فی الہند، قائد ملت،
حضرت العلام ابو حسام مفتی محمد عسجد رضا خاں قادری مد ظلہ النورانی

الحمد لله الحنان المنان والصلوة والسلام علی سید الانس والجان وعلی آله واصحابه أجمعین

واقعات وحکایات کی بہت سی کتابیں زیور طباعت سے آراستہ ہو کر عوام وخواص میں مقبول ہوئیں مگر زیر نظر کتاب "واقعات رضویہ" اپنی حیثیت و مقبولیت کے لحاظ سے منفرد المثال ہے کہ اس کے تمام واقعات و حکایات کی صحت و سند جد کریم امام اہل سنت سیدی سرکار اعلی حضرت رضِی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے۔

اللہ کریم حضرت مولانا مفتی شاعر رضا صاحب (استاد جامعۃ الرضا) کی اس کاوش اور خلوص کو قبول فرمائے آمین۔

فقیر محمد عسجد رضا خان قادری غفرلہ

مرکز اہل سنت، ۸۲/ سوداگران بریلی شریف

دعائیہ کلمات

از: بقیۃ السلف، عمدۃ الخلف، یادگارِ مفتی اعظم ہند
حضرت علامہ مفتی محمد صالح رضوی مدظلہ العالی، شیخ الحدیث جامعۃ الرضا

نحمدہٗ و نصلی و نسلم علی حبیبه الکریم

ماشاء اللہ! بہت خوشی ہوئی یہ جان کر کہ مفتی شاعر رضا صاحب (استاد جامعۃ الرضا) نے فتاویٰ رضویہ، ملفوظات اعلیٰ حضرت وغیرہ تالیفاتِ اعلیٰ حضرت میں موجود واقعات کو یکجا کر کے "واقعاتِ رضویہ" کے نام سے مرتب کیا ہے۔ ان کا یہ کام نہایت مفید، عمدہ اور محنت طلب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے، اسے مقبولِ انام اور نافعِ خَلق بنائے، اور مرتب کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچائے اور مرتب کی عمر، علم، عمل اور خدمات میں خوب برکتیں عطا فرمائے۔ آمین!

قال بفمہ وامر برقمہ
محمد صالح رضوی غفرلہٗ ربہ القوی

واقعات رضویہ

(۱)فقط ۴؍برس کی عمر میں صدیق اکبر نے بت خانہ میں زلزلہ بپا کردیا:

عرض: حضور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ قبل قبول اسلام کیا مذہب رکھتے تھے؟ ارشاد: صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کبھی بت کو سجدہ نہ کیا، ۴؍برس کی عمر میں آپ کے باپ بت خانے میں لے گئے اور کہا:

هؤلاء الهتك الشم العلى فاسجد لهم.
یعنی یہ ہیں تمہارے بلند وبالا خدا، انہیں سجدہ کرو۔

جب آپ بت کے سامنے تشریف لے گئے، فرمایا: میں بھوکا ہوں مجھے کھانا دے، میں ننگا ہوں مجھے کپڑا دے، میں پتھر مارتا ہوں اگر تو خدا ہے تو اپنے آپ کو بچا۔ بت بھلا کیا جواب دیتا؟ آپ نے ایک پتھر اس کے مارا جس کے لگتے ہی وہ گر پڑا اور قوت خداداد کی تاب نہ لاسکا۔ باپ نے یہ حالت دیکھی، انہیں غصہ آیا، انھوں نے ایک تھپڑ رخسار مبارک پر مارا اور وہاں سے آپ کی ماں کے پاس لائے، سارا واقعہ بیان کیا۔ ماں نے کہا: اسے اس کے حال پر چھوڑ دو، جب یہ پیدا ہوا تھا تو غیب سے آواز آئی تھی کہ:

یاامة الله بالتحقیق ابشری بالولد العتیق اسمه فی

السماء الصدیق لمحمد صاحب و رفیق (ﷺ).

یعنی اے اللہ کے سچی لونڈی! تجھے مژدہ ہو اس آزاد بچے کا آسمانوں میں اس کا نام صدیق ہے محمد ﷺ کا یار و رفیق ہے۔

میں نہیں جانتی کہ وہ محمد ﷺ کون ہیں اور یہ کیا معاملہ ہے؟ اس وقت سے صدیق اکبر کو کسی نے شرک کی طرف نہ بلایا۔ یہ روایت صدیق اکبر نے خود مجلس اقدس میں بیان کی۔ جب یہ بیان کر چکے، جبرئیل (علیہ الصلوٰۃ والسلام) امین حاضر بارگاہ ہوئے اور عرض کی:

صدق ابو بکر و ھو الصدیق.

ابوبکر نے سچ کہا اور وہ صدیق ہیں۔

یہ حدیث "عوالی الفرش الی معالی العرش" میں ہے اور اسے امام احمد قسطلانی نے شرح صحیح بخاری میں ذکر کی۔ (۱)

(۲) ایک پری کا مشرف بہ اسلام ہونے کا واقعہ:

ایک پری مشرف بہ اسلام ہوئی اور اکثر خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتی تھی، ایک بار عرصہ تک حاضر نہ ہوئی۔ جب حاضر ہوئی، سبب دریافت فرمایا، تو عرض کی: حضور میرے ایک عزیز کا ہندوستان میں انتقال ہوگیا تھا وہاں گئی تھی، راہ میں میں نے دیکھا کہ ایک پہاڑ پر ابلیس نماز پڑھ

(۱) الملفوظ: حصہ اول، ص ۷.

یعنی دونوں عمارتیں اس وقت بنائی گئیں جب ستارۂ نسر نے برج سرطان میں تحویل کی تھی۔

"نسر" دوستارے ہیں:

(۱) نسر واقع۔

(۲) نسر طائر۔

اور جب مطلق بولتے ہیں تو اس سے نسر واقع مراد ہوتا ہے، ان کے دروازے پر ایک گدھ کی تصویر ہے اور اس کے پنجے میں گنگچہ جس سے تاریخ تعمیر کی طرف اشارہ ہے۔ مطلب یہ کہ جب نسر واقع برج سرطان میں آیا اس وقت یہ عمارت بنی، جس کے حساب سے بارہ ہزار چھ سو چالیس سال ساڑے آٹھ مہینے ہوتے ہیں[1] کہ ستارہ چونسٹھ برس قمری سات مہینہ ستائیس دن میں ایک درجہ طے کرتا ہے، اور اب برج جدی کے سولہویں۔ درجہ میں ہے تو جب سے چھ برج ساڑھے پندرہ درجہ سے زائد طے کر گیا تو آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تخلیق سے بھی تقریباً پونے چھ ہزار برس پہلے کے بنے ہوئے ہیں کہ انکی آفرینش کو سات ہزار برس سے کچھ زائد ہوئے۔ لاجرم یہ قوم جن کی تعمیر ہے کہ پیدائش حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ السلام سے پہلے ساٹھ ہزار برس زمین پر رہ چکی تھی۔[2]

---

(۱) دونوں حساب میں جو فرق ہے وہ قمری اور شمسی سال کا فرق ہے۔
(۲) ملفوظ شریف: ح اول، ص ٦٥.

(۱۵) عہد سلیمان علیہ السلام میں کعبہ کے رونے کی وجہ!

انبیاء علیہم السّلام پر بھی حج فرض ہوا تھا یا نہیں؟ اس کا جواب دیتے ہوئے امام اہل سنت رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ان پر فرضیت کا حال خدا جانے۔ انبیا علیہم الصلاۃ والسلام حج کرتے رہے، حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت ہوا پر اڑتا جا رہا تھا، جب کعبہ معظمہ سے گزرا تو کعبہ رویا اور بارگاہ احدیت میں عرض کی ایک نبی تیرے انبیا سے اور ایک لشکر تیرے لشکروں سے گزرا، نہ مجھ میں اترا نہ نماز پڑھی۔ اس پر ارشاد باری تعالیٰ ہوا: نہ رو، میں تیرا حج اپنے بندوں پر فرض کر دوں گا جو تیری طرف ایسے ٹوٹیں گے جیسے پرندا اپنے گھونسلے کی طرف اور ایسے روتے ہوئے دوڑیں گے جس طرح اونٹنی اپنے بچے کے شوق میں۔ اور تجھ میں نبی آخر الزمان کو پیدا کروں گا جو مجھے سب انبیا سے زیادہ پیارا ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۱)

(۱۶) عہد رسالت میں شرعی سزا کے خواستگار صحابی اور صحابیہ کا واقعہ

عہد رسالت میں زنا کا ثبوت گواہی ہے یا نہیں اس کے جواب میں اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

عہد رسالت اقدس میں زنا کا ثبوت گواہوں سے کبھی نہیں ہوا، البتہ دو بار یہ ہوا کہ مجرموں نے خود اقرار کر لیا۔ پہلا واقعہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کا

(۱) ملفوظ شریف: ح اول، ص ٦٦.

ارشاد: اس کے قریب روایت مثنوی شریف میں مذکور ہے، حضور اقدس ﷺ انھیں سے خلق فرماتے جو رجوع لانے والے ہوتے جیسا کہ اس روایت سے ظاہر ہے اور کفار و مرتدین کے ساتھ ہمیشہ سختی فرماتے، انکی آنکھوں میں نیل کی سلائیاں پھروائیں، ہاتھ کاٹے، پاؤں کاٹے، پانی مانگا تو پانی تک نہ دیا۔ یہ سلوک کس کے ساتھ تھے؟ وہ رجوع لانے والے نہ تھے۔ (۱)

(۳۸) ایک مسافر سے کھانا چھین لینے کا واقعہ:

امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ خلافت ہے، آپ مسجد نبوی سے نماز پڑھ کر تشریف لے جاتے ہیں۔ ایک مسافر نے کھانا مانگا، امیر المؤمنین اسے ہمراہ لے آئے۔ خادم بحکم امیر المؤمنین کھانا حاضر کرتا ہے، اتفاق کھاتے کھاتے اس کی زبان سے ایک بدمذہب کا فقرہ نکل جاتا ہے جس پر حضور فوراً اس کے سامنے سے کھانا اٹھوا لیتے ہیں اور خادم کو حکم دیتے ہیں کہ اسے نکال دے۔ (۲)

(۳۹) اعلیٰ حضرت نے جسے وہابی خیال کیا وہ پکا وہابی نکلا!

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: رب العزۃ کی شان ہے کہ بدمذہب کیسا ہی جامہ عیاری پہن کر میرے سامنے آئے، خود بخود دل نفرت کرنے لگتا ہے۔

---

(۱) ملفوظ شریف: ح اول، ص ۹۵، ۹۶.
(۲) ملفوظ شریف: ح اول، ص ۹۶.

حضرت والد ماجد قدس سرہ کے زمانۂ حیات میں دہلی کا ایک واعظ حاضر ہوا اور اس وقت مولانا عبد القادر صاحب بدایونی رحمۃ اللہ علیہ بھی تشریف رکھتے تھے۔ اسماعیل دہلوی اور وہابیہ پر بڑے شد و مد سے دیر تک لعن طعن کی اور اس نے اپنے سنی ہونے کا پورا پورا ثبوت دیا، میرے بچپن کا زمانہ تھا، جب وہ چلا گیا تو میں نے اپنا خیال حضرت کی خدمت میں ظاہر کیا کہ مجھے تو یہ پکا وہابی معلوم ہوتا ہے۔ مولانا بدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: ابھی تو وہ تمھارے سامنے وہابیوں اور اسماعیل پر تبرا کہہ گیا ہے۔ میں نے عرض کی: میرا قلب گواہی دیتا ہے کہ یہ سب تقیہ تھا، اسے جامع مسجد میں وعظ کہنے کی اجازت ہمارے حضرت سے لینی ہے کہ بے حضرت کی اجازت کے یہاں کوئی وعظ نہیں کہہ سکتا، اس لیے اس نے یہ تمہید ڈالی۔ دوسرے دن شام کو پھر حاضر ہوا، میں نے اسے مسائل وہابیت میں چھیڑا، ثابت ہوا کہ پکا وہابی ہے، دفع کر دیا گیا، اپنا سا منہ لے کر چلا گیا۔ (۱)

(۴۰) ایک خائب و خاسر کٹر وہابی اور اعلیٰ حضرت!

امام اہل سنت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت والد ماجد سرہ العزیز کے وصال شریف کے کچھ دنوں بعد جب کہ اپنے منجھلے بھائی مرحوم کے مکان میں رہتا تھا، باہر تنہا بیٹھا تھا، سامنے گلی میں سے ایک عربی صاحب

(۱) ملفوظ شریف: ح اول، ص ۹۶، ۹۷۔

علامت یہ ہے کہ فلاں شب بارہ ہزار اولیا کو خلعت عطا ہوئے تھے یاد کرو کہ تم کو جو خلعت ملا تھا وہ سبز تھا اور اس پر سونے سے قل ھو اللہ شریف لکھی تھی یہ سن کر شیخ عبدالرحمٰن نے سر جھکا لیا اور فرمایا: صدق الشیخ عبد القادر وھو سلطان الوقت.[1]

(۱۴۲) ایک ان پڑھ سنی سے سوال:

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں ان کا ایک شاگرد آیا وہاں ایک جاہل ان پڑھ بیٹھا تھا اس سے کہا تمھارا کیا مذہب ہے، کہا سنی، پوچھا اپنے دل میں اس مذہب کی طرف سے کچھ خدشہ پاتے ہو، کہا حاشا للہ جیسا مجھے دوپہر کے آفتاب پر یقین ہے ایسا ہی مجھے اپنے مذہب پر ہے امام کا شاگرد یہ سن کر اتنا رویا کہ کپڑے بھیگ گئے اور کہا کہ میں اس وقت تک نہیں جانتا کہ کونسا مذہب حق ہے۔[2]

(۱۴۳) رد بدمذہباں فرض ہے!

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ناقص بلکہ کامل کو بھی بلا ضرورت بدمذہبوں کی کتابیں دیکھنا ناجائز ہے کہ انسان ہے ممکن ہے کوئی

---

(۱) ملفوظ شریف: ح سوم، ص ٦٩، ٧٠.
(۲) ملفوظ شریف: ح چھارم، ص ٢.

(۲۲۹) مشرق و مغرب کے حاکم، جن و انس کے مرجع:

حضرت شیخ محقق محدث دہلوی قدس سرہ الزکی زبدۃ الاسرار میں فرماتے ہیں: سیدنا (غوث اعظم) رضی اللہ تعالی عنہ مشرق و مغرب کے حاکم، جن وانس کے مرجع ہیں۔ ان کے دور میں حکم انہی کا ہے اور تصرف انہی کا ہے۔ حکم عام اور تصرف تمام انہی کو حاصل ہے اور نصب و عزل اور رد و قبول انہی کے ہاتھ میں ہے۔ [۱]

(۲۳۰) عرش تا فرش باطنی سلطنت کا نظام:

امام اہل مجد د اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مردان راہ سلوک کے نزدیک طے شدہ اور معلوم ہے کہ حق جل وعلا نے اپنی غنا و بے نیازی کے باوجود جس طرح معاملات کی تدبیر ملائکہ مدبرات امور کو سپرد فرمائی ہے۔ جن کی قسم قرآن عظیم میں یاد فرماتا ہے: فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا. پھر کام کی تدبیر کرنے والے۔ [۲] حضرت جبریل علیہ الصلاۃ والتسلیم جب بتول عذرا حضرت مریم علی ابنہا وعلیہا الصلاۃ والثنا کے پاس تشریف لائے، جانتے ہو کیا کہا؟ یہ فرمایا: إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا. میں تیرے رب ہی کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ [۳]

---

(۱) مُجیر معظم شرح اِکسیر اعظم، مترجم: ص ۱۸۵.
(۲) النازعات: ۵.
(۳) مریم: ۱۹

(۲۶۵) چھ صاحبوں کی شان بزبان فاروقی:

جب امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو ابو لولو مجوسی خبیث نے خنجر مارا اور امیر المؤمنین نے مشورے کا حکم دیا (کہ میرے بعد عثمان غنی و علی مرتضٰی و طلحہ و زبیر و عبد الرحمن بن عوف و سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہم چھ صاحبوں سے مسلمان جسے مناسب ترجانیں خلیفہ بنائیں)، حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خدمت امیر المومنین میں آئیں اور کہا:

اے باپ میرے! بعض لوگ کہتے ہیں یہ چھ شخص پسندیدہ نہیں۔ امیر المومنین نے فرمایا: مجھے تکیہ لگا کر بٹھادو، بٹھائے گئے، ارشاد فرمایا:

علی کی شان میں کیا کہہ سکتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: اے علی! اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں لاؤ تو روز قیامت میرے ساتھ میرے درجے میں ہوگا۔

بھلا عثمان کی شان میں کیا کہہ سکتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جس دن عثمان انتقال کرے گا آسمان کے فرشتے اس پر نماز پڑھیں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ فضیلت خاص عثمان کیلئے ہے یا ہر مسلمان کے لئے۔ فرمایا: خاص عثمان کے لئے۔

طلحہ بن عبید اللہ کو کیا کہیں گے: ایک رات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

اور فرماتے ہیں رضی اللہ عنہ: میرا دل اسرارِ مخلوقات پر مطلع ہے، سب دلوں کو دیکھ رہا ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے روایت ماسوا کے مَیل سے صاف کر دیا کہ ایک لوح ہو گیا جس کی طرف وہ منتقل ہوتا ہے، جو لوحِ محفوظ میں لکھا ہے۔ (اللہ تعالیٰ نے) تمام اہل زمانہ کے کاموں کی باگیں اسے سپرد فرمائیں اور اجازت فرمائی کہ جسے چاہیں عطا کریں، جسے چاہیں منع فرمادیں۔ (۱)

(۲۷۶) یومِ حشر بارگاہ رب العزت میں حضور کی عزت و مقام:

جامع ترمذی وغیرہ میں انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

انا اول الناس خروجا اذا بعثوا و انا خطیبھم اذا وفدوا، وانا خطیبھم اذا أنصتوا، وانا مستشفعھم اذا حُبِسوا، وانا مبشرھم اذا یئسوا لِکرامۃٍ و المفاتیح یومئذٍ بیدی، وانا اکرم ولد اٰدم علی ربی یطوف علیّ الف خادمٍ کانھم بیض مکنون اولؤلؤ منثور.

جب لوگوں کا حشر ہوگا تو سب سے پہلے میں مزار اطہر سے باہر تشریف لاؤں گا، اور جب وہ سب دم بخود رہیں گے تو اُن کا خطبہ خواں میں ہوں گا، اور جب وہ روکے جائیں گے تو ان کا شفاعت خواہ میں ہوں گا۔ اور

(۱) فتاوی رضویہ شریف، ج ۲۹، ص ۴۶۷، ۴۶۸.
* رسالہ خالص الاعتقاد.

(۲۹۳) چار نبی بے عروضِ موت اب تک زندہ ہیں!

امام اہل سنت اعلی حضرت رضی اللہ عنہ عنہ فرماتے ہیں: انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام سب بحیات حقیقی روحانی جسمانی زندہ ہیں، ان کی موت صرف ایک آن کو تصدیقِ وعدہ الٰہیہ کیلئے ہوتی ہے، جمہور علماء کے نزدیک **چار نبی** بے عروضِ موت اب تک زندہ ہیں:

- دو آسمان پر، سیدنا ادریس و سیدنا عیسٰی
- اور دو زمین میں، سیدنا الیاس و سیدنا خضر علیہم السلام۔

اور یہ دونوں حضرات ہر سال حج کرتے ہیں اور ختمِ حج پر زمزم شریف کے پاس باہم ملتے ہیں اور آبِ زمزم شریف پیتے ہیں کہ آئندہ سال تک ان کے لیے کافی ہوتا ہے، پھر کھانے پینے کی حاجت نہیں ہوتی۔ ان کلمات پر باہم ملاقات ختم فرماتے ہیں:

سبحان اللہ ماشاء اللہ لایسوق الخیر الاّ اللہ ماشاء اللہ لایصلح السوء الا اللہ ماشاء اللہ ماکان من نعمة فمن اللہ ماشاء اللہ لاحول ولاقوة الا باللہ.

(یعنی) اللہ تعالیٰ پاک ہے، جو اللہ چاہے، بھلائی نہیں لاتا مگر اللہ جس قدر چاہے، جو بھی نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف ہے، جس قدر اللہ چاہے، نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی قوت ہے مگر اللہ

ہوتا دیکھا، جدا کر لیے اور رَد فلسفہ جدیدہ میں بعونہ تعالیٰ کافل وکافل کتاب "فوز مبین" لکھی، اسکی تذلیل نے رد فلسفہ قدیمہ کی تقریب کی جسے اس سے جدا کر کے بحمدہ تعالیٰ یہ کتاب "الکلمۃ الملہمۃ" تیار ہوئی۔ والحمد للہ رب العلمین۔ (۱)

(۳۱۱) بے باک وہابیہ کے امام سفاک کا حال وقال:

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بحوالہ "الدرر السنیہ" فرماتے ہیں: شیخ سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ یہ گروہِ وہابیہ اپنے پیرووں کے سوا کسی کو موحد نہیں جانتے، محمد بن عبدالوہاب نے یہ نیا مذہب نکالا، اس کے بھائی شیخ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کہ اہل علم سے تھے، اس پر ہر فعل وقول میں سخت انکار فرماتے۔

ایک دن اس سے کہا: اسلام کے رکن گے ہیں؟ بولا: پانچ، فرمایا: تونے چھ کر دیئے، چھٹا یہ کہ جو تیری پیروی نہ کرے وہ مسلمان نہیں، یہ تیرے نزدیک اسلام کا رُکن ششم ہے۔

اور ایک صاحب نے اس سے پوچھا: اللہ تعالیٰ رمضان شریف میں کتنے بندے ہر رات آزاد فرماتا ہے؟ بولا: ایک لاکھ اور پچھلی شب اتنے کہ سارے مہینے میں آزاد فرمائے تھے۔ ان صاحب نے کہا: تیرے پیرو تو اس کے سوویں حصہ کو بھی نہ پہنچے، وہ کون مسلمان ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ رمضان

(۱) فتاوی رضویہ شریف، ج ۲۷، ص ۳۸۴، ۳۸۵.

* رسالہ الکلمۃ الملھمہ فی الحکمۃ المحکمۃ لِوِھاءِ فلسفۃ المشئمۃ.

تو کچھ بعید نہیں کہ اس ذی الحجہ سے ربیع الاول تک نو مہینے ہوں۔

شاید شیخ محقق اسی نکتہ کی طرف مشیر ہیں کہ زمانہ استقرار مبارک کو ایام حج سے تعبیر کیا نہ کہ ذی الحجہ سے، اگرچہ اس وقت کے عرف میں اسے ذی الحجہ بھی کہنا ممکن تھا۔ (۱)

(۳۱۳)امام باقر رضی اللہ عنہ کو بتصریح نام بشارت اور سلام:

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بشارت بتصریح نام گرامی صحیح حدیث میں ہے، جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان (امام باقر) کا ذکر فرمایا کہ ان سے ہمارا سلام کہنا۔

سیدنا امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ طلب علم کیلئے سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے ان کی غایت تکریم کی اور کہا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کو سلام فرماتے ہیں۔ (۲)

***

(۱) فتاوی رضویہ شریف، ج ۲٦، ص ٤٠٩، ٤١٠.
* رسالہ نطق الھلال بارخ ولاد الحبیب والوصال.
(۲) فتاوی رضویہ شریف، ج ۲٦، ص ٤٣٠.

صفحہ برائے یادداشت

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

”محب گرامی، خلیفۂ تاج الشریعہ، حضرت مولینا و بالفضل اولینا
مفتی محمد شاعر رضا قادری رضوی حفظہ اللہ جامعۃ الرضا جیسی عظیم دینی
درسگاہ کے باوقار مدرس اور مفتی ہیں۔ آپ نے نہایت ذوق و اخلاص کے
ساتھ امام اہلِ سنت کی تصنیفات سے ایسے واقعات و حکایات منتخب کیے
ہیں جنہیں اصلاحی مجالس، دروس اور بیانات میں مؤثر انداز سے
پیش کیا جاسکتا ہے۔ اس کتاب کی اہمیت اس اعتبار سے بھی نمایاں
ہے کہ یہ براہِ راست اصل ماخذ سے مربوط ہے اور قاری کو اکابر کی فکر
سے جوڑتی ہے۔ میں مؤلفِ محترم کی اس بابرکت کاوش کو دل سے
سراہتا ہوں اور دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت عطا
فرمائے، اسے ان کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے، اور اس کے ذریعے
خطباء، ائمہ اور عام قارئین سب کو فیض یاب فرمائے۔ آمین یارب
العلمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔“

حضرت مولانا افضل مرکزی صاحب
جامعۃ الرضا بریلی شریف